# عید کے آداب

نگہت ہاشمی

# عید کے آداب

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے عید کا دن خوشی اور رونق کے لئے بنایا ہے۔مسلمان اس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں ،ملاقات کے لئے جاتے ہیں۔

مسلمانوں کے لئے سال میں دو عیدیں ہیں:

1. عیدالفطر جو کہ رمضان کے روزوں کے بعد آتی ہے۔
2. عیدالاضحیٰ جو کہ وقوفِ عرفہ کے بعد آتی ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو دیکھا کہ ان کے لیے سال میں دو دن ہیں جن میں وہ کھیلتے کودتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ”یہ دو دن کیسے ہیں؟“ تو ان لوگوں نے کہا: جاہلیت میں ہم ان دونوں دنوں میں کھیلتے کودتے تھے،تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے تمھیں ان دونوں کے عوض ان سے بہتر دو دن عطا فرما دیے ہیں: ایک عیدالاضحیٰ کا دن اور دوسرا عیدالفطر کا دن۔“

(ابوداؤد:1134)

1. نیا چاند عید کا آسمانی اعلان ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہلال کو دیکھتے تو یہ کلمات کہتے تھے:

«اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ

وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللهُ »

”اے اللہ! تو اس چاند کو ہمارے لیے امن اور ایمان والا سلامتی اور اسلام والا بنا دینا اے چاند تیرا رب بھی اللہ ہے اور میرا رب بھی اللہ ہے۔“ (سلسلہ احادیث صحیحہ:3061)

② نبی ﷺ نے عید کے آداب سکھائے ہیں:

عید کے تمام امور میں نبی ﷺ کی سنت کی پیروی کی خالص نیت کرنی چاہیے۔

⊙ نماز کے لئے جاتے ہوئے۔ ⊙ نماز ادا کرتے ہوئے ⊙ نیا لباس پہنتے ہوئے ⊙ رشتہ داروں سے ملاقات کرتے ہوئے ⊙ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، ہر مقام پر نیت کو خالص رکھنا ضروری ہے۔

③ عید کے دن غسل کرنا چاہیے۔ تمام مسلمانوں کے درمیان جانے کے لئے غسل کرنے میں بڑی حکمت ہے۔ اس کی وجہ سے جسم کی بو دور ہوتی ہے اور اچھی خوشبو آتی ہے۔ (مؤطا: کتاب العیدین:422)

✿ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و تابعین عیدین کے دن غسل فرماتے تھے، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اتباع سنت میں بہت سخت تھے، وہ بھی عید کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

✿ صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدین کی نماز سے قبل غسل کیا

کرتے تھے۔ (زاد المعاد:446/1)

④ خوشبو لگانی چاہیے۔ صفائی اور نظافت کی انتہا خوشبو پر ہوتی ہے۔ اس سے انسان کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ عید کے دن بہترین خوشبو لگانی چاہیے۔

❀ عید کے دن خوشبو لگانا بھی رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے جیسا کہ حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم عیدین میں عمدہ ترین خوشبو لگایا کریں۔ (تلخیص الحبیر، کتاب صلوٰۃ العیدین:81/6)

⑤ انسان استطاعت رکھتا ہو تو اسے عید کے دن نئے کپڑے پہننے چاہئیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اظہار ہوتا ہے اور عید کی خوشی پر اظہارِ مسرّت بھی۔ اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

(بخاری:948، مسلم:2068)

❀ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید والے دن سرخ چادر زیب تن کرتے تھے۔ (صحیحہ:1279)

⑥ نمازِ عید کے لئے نکلنے سے قبل صدقۂ فطر دینا چاہیے۔ رمضان کی کمی کو پورا کرنے اور فقراء اور محتاجوں کے دلوں میں خوشی داخل کرنے کے لئے اس دن میں زکاۃِ فطر کا حکم دیا گیا ہے۔

(صحیح البخاری:1509، صحیح مسلم:2288)

⑦ عیدالفطر میں گھر سے نکلنے سے پہلے کھجوریں کھانی چاہیے۔

❀ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن نہ نکلتے جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند کھجوریں نہ کھا لیتے اور آپ طاق عدد کھجوریں کھاتے تھے۔ (بخاری:953)

⑧ عیدالاضحیٰ میں قربانی سے پہلے کچھ نہ کھانا سنت ہے۔ (ترمذی:542) قربانی کرنے والے کے لئے سنت ہے کہ اپنی قربانی کے گوشت میں سے کھائے۔

⑨ عید کے دن روزہ رکھنا منع ہے۔

❀ ابوعبید نے بیان کیا کہ عید کے دن میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”یہ دو دن ایسے ہیں جن کے روزوں کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ممانعت فرمائی ہے۔ روزوں کے بعد افطار کا دن یعنی عیدالفطر اور دوسرا وہ دن جس میں تم اپنی قربانی کا گوشت کھاتے ہو یعنی عیدالاضحیٰ کا دن۔“ (بخاری:1990)

⑩ عید کے دن سب سے پہلا کام نمازِ عید کے لیے جانا ہے۔ عیدالاضحیٰ میں قربانی عید کی نماز سے واپس آنے کے بعد کی جاتی ہے۔ (بخاری:968)

⑪ نمازِ عید کے لئے پیدل جانا سنت ہے۔

(ابن ماجہ:1300، ترمذی:530)

⑫ نمازِ عید کے لئے ایک راستے سے جانا اور دوسرے سے واپس آنا چاہئے۔ (بخاری:986، ابن ماجہ:1301)

⑬ عورتوں کو عید کی نماز میں لے کر جانا چاہئے۔

(بخاری:974، مسلم:2054)

⑭ بچوں کو نمازِ عید کے لئے لے جانا چاہئے اور عید کی خوشیوں کا شعور دلانا چاہئے۔ نئے کپڑے پہنانے چاہئیں حتیٰ کہ ان بچوں کو بھی جو ابھی نماز ادا کرنے کے قابل نہ ہوں۔

(بخاری:975، 977 مسلم:2045، صحیح الجامع:4888)

⑮ عیدگاہ پہنچنے تک اونچی آواز سے تہلیل **(لآ الٰہ اِلَّا اللّٰہ)** اور تکبیریں پڑھتے رہنا چاہئے۔ یہ اسلامی شعائر میں سے ہے۔ (صحیح الجامع: 5004) سب لوگوں کا اکٹھے تکبیر پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

❀ زہری سے مرسلا روایت ہے: رسول اللہ ﷺ عیدالفطر کے دن نکلتے تو تکبیر کہتے ہوئے عیدگاہ میں پہنچتے، حتیٰ کہ نماز مکمل کر لیتے۔ جب نماز مکمل کر لیتے تو تکبیر کہنا ختم کر دیتے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ:171)

⑯ تکبیرات کے الفاظ درج ذیل ہیں:

❀ **«اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ»**

"اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔" (مصنف ابن ابی شیبہ:2/167)

❀ «اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیرًا»

’’اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے، بہت ہی بڑا۔‘‘ (بیہقی:316/3)

17 نمازِ عید سے پہلے کوئی نفل نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ (ابن ماجہ:1293)

18 عید کی نماز کے بعد جانور قربان کرنا چاہیئے۔
(بخاری:968، مسلم:5069)

19 نماز کے مقام پر قربانیاں کرنا جائز ہے۔ (بخاری:982)

20 نمازیوں سے مصافحہ کرنا اور عید کی مبارک باد دینی چاہیئے۔ دل کی خوشی کے اظہار اور عید کی مسرت کا اظہار کرنے کے لئے مصافحہ کرنا اور اپنے بھائیوں کو مبارک باد دینا اور یہ کہنا چاہیئے: «تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَمِنْکُمْ» (الحاوی للفتاویٰ: 81/1) اس بارے میں صحابہ اور تابعین سے کثیر روایات ملتی ہیں۔ (تمام المنۃ:355)

21 نماز پڑھ کر دوسرے راستے سے گھر واپس آنا چاہیئے کہ یہ نبی ﷺ کا فعل تھا۔ (بخاری:986، ابن ماجہ:1300) یہ عید کی خوشیوں اور نماز کی حاضری کے لئے زمین کی گواہی کی تیاری بھی ہے اور خوشیوں کا اظہار بھی۔

22 عزیز و اقارب سے ملنا چاہیئے۔ صلہ رحمی کرنا ہر وقت واجب ہے لیکن عید کے دن بہت زیادہ تاکید ہے حتیٰ کہ عزیزوں کے دل خوشی اور مسرت سے بھر جائیں۔ خاص طور پر چھوٹے بچوں اور عورتوں کو تحفے دینے چاہئیں۔

23 ہمسایوں سے خوشیاں بانٹنی چاہئے۔ ہمسایوں کی طرف کھانا بھیجنا، ان کی زیارت کے لئے جانا، بچوں کو ضرورت مند بچوں کے پاس لے جانا اور انہیں عید کی خوشیوں میں شریک کرنا، انہیں نئے کپڑوں کے تحائف دینا، مال پیش کرنا، یہ مسلمانوں کے دلوں میں خوشی اور سرور داخل کرتا ہے اور اس پر بہت ثواب ہے۔

24 چھوٹے بچوں کو عید کی خوشیوں کا شعور دلانے کے لئے مباح کھیلوں، تفریح گاہوں، پارکوں وغیرہ میں لے جانا چاہئے۔ (بخاری:950،952) انہیں جدید کھلونے بھی دلوانے چاہئیں تاکہ انہیں عید کے دن اور عام دنوں میں فرق محسوس ہو اور وہ عید کا انتظار کریں۔

25 اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے اور نافرمانیوں سے رُکنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ عید کے دن کھانے پینے اور خوشی منانے کے ہوتے ہیں اور اکثر لوگ مباح سے حرام کاموں کی طرف چلے جاتے ہیں جیسے خواتین کا زینت کا اظہار کرنا، میوزک سننا اور لہو ولعب کے کاموں میں مصروف رہنا اور ایسے کام کرنا جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ کتنے حرام کام ہیں جو اس دن انجام دیئے جاتے ہیں اور کتنی ہی نافرمانیوں کا ارتکاب کیا جاتا ہے! عید کے دن کتنے نیکی اور بھلائی کے کام ہو سکتے ہیں! صلہ رحمی کے کام عید کے دن کیوں نہ ہوں؟ فقراء اور محتاجوں کے دلوں کو خوشیوں سے کیوں نہ بھر دیں؟

ہر عقل مند مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسے تمام کاموں سے بچے جو دنیا میں نفع مند محسوس ہوں لیکن آخرت کا نقصان کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کون سی خوشی ہے جو انسان کو حاصل ہوجاتی ہے؟ ایک مسلمان کو عید کے دن اسلامی آداب کا خیال رکھنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری خوشی کی حالت میں کرنی چاہیئے۔ جو تکلیف کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بن جاتا ہے اسے خوشیوں میں بھی ربّ کی اطاعت کرنی چاہیئے۔

## نمازِ عیدین

### ① عیدین سے کیا مراد ہے؟

اس سے مراد دو عیدیں ہیں: عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔

### ② پہلی عید کب ہوئی؟

❀ نبی ﷺ جب تک مکہ میں تھے اس وقت تک عید کا دن مقرر نہیں ہوا تھا۔

❀ ہجرت کے بعد مدینہ میں جب اسلامی معاشرہ بنا تو عیدین کا نظام بھی قائم کیا گیا۔

❀ سب سے پہلی عید جو آپ ﷺ نے کی وہ عیدالفطر تھی اور یہ سن دو ہجری

میں ہوئی۔(سبل السلام:70/2)

## ③ نمازعیدین کا کیا حکم ہے؟

نمازعیدین ہر مکلّف شخص پر واجب ہے۔امام شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں نمازعید واجب ہے۔(الیل الحرار:315/1)

## ④ خواتین کے لئے عید کی نماز کا کیا حکم ہے؟

محمد بن سیرین نے روایت کیا ہے کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:
''ہمیں حکم تھا کہ حائضہ عورتوں، دوشیزاؤں اور پردہ والیوں کو عیدگاہ لے جائیں۔''

ابن عون نے کہا کہ یا (حدیث میں) پردہ والی دوشیزائیں ہے۔البتہ حائضہ عورتیں مسلمانوں کی جماعت اور دعاؤں میں شریک ہوں اور (نماز سے) الگ رہیں۔''(بخاری:981)

## ⑤ عید کی نماز کتنی رکعتیں ہے؟

عید کی نماز دو رکعتیں ہے۔(بخاری:989،مسلم:2044)

## ⑥ کیا نماز عید کے بعد نوافل پڑھے جاسکتے ہیں؟

عیدگاہ میں نماز سے پہلے یا بعد میں نوافل پڑھنا ثابت نہیں البتہ گھر جا کر پڑھے جاسکتے ہیں۔(ابن ماجہ:1293،بخاری:989)

## ⑦ نمازِ عید میں کون سی سورتوں کی قرأت کرنی چاہیے؟

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ میں ﴿سبح اسم ربك الاعلىٰ﴾ اور ﴿هل اتاك حديث الغاشية﴾ پڑھا کرتے تھے اور جب جمعہ اور عید دونوں ایک دن میں ہوتیں، تب بھی انہی دونوں سورتوں کو دونوں نمازوں میں پڑھتے تھے۔"

(مسلم:2028،ابوداؤد:1122)

## ⑧ نمازِ عید میں کتنی تکبیریں کہی جائیں گی؟

نماز عیدالفطر میں پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں سنت ہیں۔(المغنی:275/3)

## ⑨ تکبیراتِ عید کیسے کہنی چاہئیں؟

① دو تکبیروں کے درمیان ایک درمیانی آیت کے برابر ٹھہرنا چاہیے۔

(مجمع الزوائد:205/2)

② تکبیرات کے ساتھ رفع یدین کرنا چاہیے۔

(زادالمعاد:369/1،ابوداؤد:722)

## ⑩ امام خطبۂ عید کب دے گا؟

امام نماز کے بعد خطبۂ عید دے گا۔سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز خطبے سے

پہلے پڑھا کرتے تھے۔(بخاری:963، مسلم:2052)

## (11) خطبۂ عید کا کیا حکم ہے؟

خطبہ عید میں جو پسند کرے بیٹھ جائے‘ اور جو جانا چاہیے چلا جائے۔

❀ خطبہ سننا ضروری ہے یا نہیں، اس بارے میں عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید میں حاضر ہوا تو جب آپ نماز پڑھ چکے تو فرمایا:

«إِنَّا نَخْطُبُ، فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَجْلِسَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيَجْلِسْ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَذْهَبَ فَلْيَذْهَبْ»

”ہم خطبہ دیں گے تو جو شخص خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو جانا چاہے جائے۔“(ابوداؤد:1155)

## (12) کیا عید کی نماز کے لئے آبادی سے باہر نکلنا مستحب ہے؟

عید کی نماز کے لئے آبادی سے باہر نکلنا مستحب ہے۔(بخاری:956)

## (13) کیا عید کی نماز مساجد میں ادا کی جاسکتی ہے؟

عید کی نماز کے لئے آبادی سے باہر نکلنا افضل ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ یہی طرز عمل اختیار کیا ہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے آبادی سے باہر عید کے بارے میں کہا: اگر یہ عمل (آبادی سے باہر نکل کر عید ادا کرنا) سنت نہ ہوتا

تو میں مسجد میں نماز پڑھ لیتا۔

(ابن ابی شیبہ:2/185،فتح الباری:3/126)

## (14) کیا عیدگاہ کی طرف پیدل جانا چاہئے؟

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا:''سنت ہے عیدکو پیدل نکلنا اور کچھ کھالینا نکلنے کے پہلے یعنی عیدفطر میں۔'' (ترمذی:530)

## (15) نمازعید کا وقت کیا ہے؟

نمازعید کا وقت سورج کے نیزے کے برابر بلند ہونے سے ڈھلنے تک ہے۔(ابوداؤد:1135)

## (16) کیا نمازعید کے لئے اذان اور اقامت ہوگی؟

نمازِعید کے لئے اذان اوراقامت نہیں ہوگی۔(مسلم:2051)

## (17) کیا خطبہ منبر پر دیا جائے گا؟

منبرمشروع نہیں ہے۔(بخاری:956)

## (18) عید کے دن جمعہ آجائے تو نماز کیسے ادا کی جائے گی؟

عید کے دن اگر جمعہ آجائے تو نمازعید معمول کے مطابق ادا کی جائے گی۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے آج کے دن میں دوعیدیں (ایک عیداور دوسرا جمعہ) اکٹھی ہوگئی ہیں، جو

چاہے اس کے لیے جمعہ کے بدلے عید ہی کافی ہے لیکن ہم دونوں یعنی (جمعہ اور عید) ادا کریں گے۔ (صحیح سنن ابن ماجہ:1083/1) یاد رہے جمعہ نہ پڑھنے والے پر نماز ظہر کی ادائیگی بہر صورت ضروری ہے۔

## ⑲ کیا عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن یا ایام تشریق میں روزہ رکھا جا سکتا ہے؟

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن یا ایام تشریق میں روزہ رکھنا حرام ہے۔

## ⑳ اگر شوال کے چاند کی اطلاع تاخیر سے ملے تو نماز عید کیسے ادا کی جائے گی؟

اگر شوال کے چاند کی اطلاع زوال سے پہلے ملے تو نماز عید اسی دن ادا کرنی چاہیے۔ اگر زوال کے بعد اطلاع ملے تو دوسرے دن نماز ادا کی جائے گی۔

## ㉑ کیا گاؤں میں عید کی نماز ادا کی جا سکتی ہے؟

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کوز او یہ گاؤں میں نماز پڑھنے کا حکم دیا تو ابن ابی عتبہ نے سیدنا انس کے گھر والوں اور بیٹیوں کو جمع کیا اور سب شہر والوں کی تکبیر کی طرح تکبیر اور نماز کی طرح نماز پڑھی۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ نے کہا گاؤں کے لوگ عید کے دن جمع ہوں اور دو

رکعت نماز پڑھیں جیسے امام پڑھتا ہے۔ (بخاری)

## (22) اگر کسی کو عید کی نماز نہ مل سکے یا بیماری کی وجہ سے عید گاہ نہ جا سکے تو اسے عید کی نماز کیسے ادا کرنی چاہیے؟

عطاء فرماتے ہیں: جب کسی کی نماز فوت ہو جائے تو دو رکعت نماز ادا کرے۔ (بخاری)

## (23) اگر کسی سے نماز عید کا کچھ حصہ رہ جائے تو اس کی ادائیگی کیسے کی جائے؟

❀ اگر کوئی شخص نماز عید کے لیے تاخیر سے پہنچا اور نماز کا کچھ حصہ رہ گیا تو وہ نماز میں کیسے شامل ہوگا۔اس کی چار صورتیں ہیں:

### (1) جب کوئی امام کے ساتھ تکبیرات زائد کے دوران شامل ہو

❀ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ تکبیرات زائد کے دوران شامل ہو تو اسے چاہیے کہ پہلے تکبیر تحریمہ کہے، پھر بقیہ چیزوں میں امام کی متابعت کرے، اور جو کام رہ گئے ہیں وہ اس سے ساقط ہو جائیں گے۔

(اسئلة واجوبه فی صلاة العیدین لابن عثیمین:12)

### (2) جب کوئی امام کو رکوع کی حالت میں پائے

اگر کوئی شخص امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو صرف تکبیر تحریمہ کہے،

تکبیر کہہ کر رکوع کرلے،اوراگرامام کوتکبیرات سے فارغ ہونے کے بعد پائے توان تکبیرات زائدہ کی قضا نہ کرے،اس لئے کہ اس کا وقت ختم ہو چکا ہے۔اورجب ایک رکعت چھوٹ جائے تو اس کی قضا کرلے، اور دوسری رکعت میں وہی کچھ کرے جو امام کرتا ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ:5812)

## ③ جب کوئی امام کوتشہد میں پائے

❀ اگرامام کوتشہد میں پائے توامام کے ساتھ بیٹھ جائےاورجب امام سلام پھیرلے توکھڑے ہوکردورکعت نماز پڑھے،ان دونوں رکعتوں میں تکبیرات زائدہ کاخیال رکھے۔(المغنی:285/3)

## ④ جب امام کے ساتھ پوری نمازہی نہ ملے

❀ اگرامام کے ساتھ پوری نمازہی نہ ملےتو دورکعت ادا کرے۔

❀ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس بات کا بیان کہ جس شخص کو جماعت سے عید کی نماز نہ ملےتو وہ دو رکعت نماز پڑھ لے اورعورتیں بھی ایسا ہی کریں اور وہ لوگ بھی جو گھروں اور دیہاتوں وغیرہ میں ہوں وہ بھی ایسا ہی کریں۔

❀ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی نمازعیدفوت ہوجاتی تو اپنے گھر والوں کو

جمع کر کے امام کی نماز عید کی طرح ان کو نماز عید پڑھاتے۔
(فتح الباری:551/2)

## ㉔ عیدگاہ سے واپسی کیسے ہوگی؟

عیدگاہ سے واپسی پر راستہ تبدیل کیا جائے گا یہی سنت ہے۔

❀ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن ایک راستہ سے جاتے پھر دوسرا راستہ بدل کر آتے۔ (بخاری:986)

راستہ تبدیل کرنے کی چند حکمتیں یہ ہیں:

1- اس میں اسلامی شعائر کا اظہار ہے۔

2- دونوں راستے (قیامت کے دن) نمازی کے حق میں گواہی دیں گے۔

3- منافقوں اور یہودیوں کو غیظ وغضب دلانا ہے۔

4- دونوں راستے کے لوگوں سے سلام کرنا ہے۔

5- اس میں لوگوں کو تعلیم دینا مقصد ہے۔

6- محتاجوں پر صدقہ کرنا ہے یا ان کے ساتھ صلہ رحمی کرنا ہے۔

(فتح الباری:548/2، زاد المعاد:449/1)

ALNOOR-PUBLICATIONS

النور

النّور پبلیکیشنز